



## سوال

(20) جنت میں عورت کا ثواب

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جب قرآن مجید کی تلاوت کرتی ہوں تو اس کی اکثر و بیشتر آیات مبارکہ میں اللہ تعالیٰ مومن مردوں کو حسین و جمیل حور و نیام کی خوشخبری دیتے نظر آتے ہیں، تو کیا عورت کے لیے آخرت میں اس کے خاوند کا نعم البدل نہیں ہے؟ اس طرح انعامات و اکرامات کے ضمن میں بھی اکثر مومن مردوں سے ہی خطاب کیا گیا ہے، تو کیا مومن عورت، مومن مرد کے مقابلے میں کم تر انعامات و اکرامات کی حق دار ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ اخروی ثواب کی خوشخبری مرد و زن کے لیے عام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

أَنِّي لَأُضِيعُ عَمَلَ عَابِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ نَسِيٍّ (آل عمران 3 195)

”میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔“

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ نَسِيٍّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلْيُحْيِئْهُ حَيَاةً طَيِّبَةً (النحل 16 97)

”نیک عمل جو کوئی بھی کرے گا وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔“

نیز ارشاد ہوتا ہے:

وَمَنْ يَفْعَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ نَسِيٍّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (النساء 4 124)

”اور جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔“



اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَائِمِينَ وَالْقَائِمَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَائِفِينَ وَالْخَائِفَاتِ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقَاتِ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ وَالصَّامِتِينَ وَالصَّامِتَاتِ وَالْمُتَّعِبِينَ وَالْمُتَّعِبَاتِ وَالْمُتَّعِبَاتِ وَالْمُتَّعِبَاتِ وَالْمُتَّعِبَاتِ وَالْمُتَّعِبَاتِ (الاحزاب 33-35)

”بے شک اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اللہ سے ڈرنے والے مرد اور اللہ سے ڈرنے والی عورتیں، صدقہ خیرات کرنے والے مرد اور صدقہ خیرات کرنے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی عصمتوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد و خواتین، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔“

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے جنت میں داخلے کا ذکر فرمایا، مثلاً :

بُحْمٌ وَأَرْوَاحُهُمْ فِي ظِلَالٍ (یس 36-56)

”وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں ہوں گی۔“

پھر فرمایا :

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ (الزخرف 43-70)

”تم اور تمہاری بیویاں خوش و خرم جنت میں داخل ہو جاؤ۔“

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو دوبارہ پیدا کرنے کے بارے میں فرمایا ہے :

إِنَّا أَنْشَأْنَا مِنْ أَنْشَاءِ ۳۵ فَجَعَلْنَا مِنْ أَبْكَارًا (الواقعه 56-35-36)

”ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے انہیں ایسی بنایا کہ وہ کنواری رہیں گی۔“

یعنی اللہ تعالیٰ بوڑھی عورتوں کو نئے سرے سے کنواری بنانا عطا کرے گا جیسا کہ بوڑھے مردوں کو دوبارہ جوانی سے نوازے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ دنیا کی عورتوں کو ان کی عبادت اور اطاعت کی وجہ سے جنت کی حوروں پر فضیلت حاصل ہوگی۔ مومن عورتیں بھی جنت میں مردوں کی طرح داخل ہوں گی۔ اگر دنیا میں ایک عورت نے کئی مردوں سے شادی کی ہوگی اور وہ جنت میں داخلے کی حقدار ہوگی تو اسے ان میں سے کسی ایک خاوند کے انتخاب کا حق حاصل ہوگا، وہ ان میں سے بااخلاق شخص کا انتخاب کرے گی۔ شیخ ابن جبرین

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 58



## محدث فتویٰ